Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون ۲۹۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
قائمقام ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے
جلد ۶۹/۳۴ | ۳۰ شعبان ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۴ وفا ۱۳۵۹ ہش ۔ ۱۴ جولائی ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۶۰

فرینکفورٹ مشن کی طرف سے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ

میں ممتاز دانشوروں سفارتکاروں اور اہم افراد کی شرکت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ۱۲ جولائی کو

زیورچ روانہ ہو رہے ہیں

ربوہ ۱۳ وفا/ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت پہلے سے بہت بہتر ہے۔ الحمد للہ۔ یہ تازہ اطلاع حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی فرینکفورٹ سے مرسلہ اس کیبل گرام میں بتائی گئی ہے۔ جو کہ آج یہاں جناب امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام موصول ہوئی ہے۔

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ ۱۰ جولائی ۱۹۸۰ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرینکفورٹ کے احمدیہ مسلم مشن کی طرف سے دیئے گئے ایک استقبالیہ میں مہمان خصوصی تھے۔ اس استقبالیہ میں ۸۳ اہم شخصیات شامل تھیں جن میں ممتاز دانشور سفارتکار اور اہم افراد شامل تھے۔ ان میں پروفیسر ڈاکٹر لو پادریوں کے علاوہ پریس کے ارکان اور شہر کے نمایاں لوگ شامل تھے۔ اس تقریب میں وینزویلا کے قونصل بھی موجود تھے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مہمانوں کے درمیان پھرتے رہے اور ان کے ساتھ دو گھنٹے تک مختلف مسائل پر گفتگو فرماتے رہے۔ بہت سے معزز مہمانوں نے معتقدات اسلامی تعلیم کے مختلف نکات پر گفتگو کی۔

کیبل گرام کے مطابق ۱۱ جولائی بروز جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرینکفورٹ کی مسجد نور میں نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ماہِ رمضان تنویرِ قلب کیلئے عمدہ مہینہ ہے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں

اس میں تجلّی قلب ہوتی ہے جس سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ کھلے

اور انسان خدا تعالیٰ کو دیکھ لے

"شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلّی قلب کرتا ہے۔ تزکیۂ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلّی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس انزل فیہ القرآن میں یہی اشارہ ہے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے۔ لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں مَیں نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ روزہ رکھنا سنت اہل بیت ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۶، ۲۵۷)

"مومن کو چاہیئے کہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے۔ بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔"

(ملفوظات چہارم صفحہ ۲۵۹)

شکریہ احباب و عاجزانہ درخواست دعا

خاکسار نے ۷ رجون کو اپنی بیماری کی تفصیل لکھ کر احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا کی تھی۔ اس کے بعد بھی دوبارہ اپنی طبیعت کے متعلق لکھا اس عرصہ میں اکثر احباب جماعت نے خطوط تار اور بذریعہ فون خاکسار کو عیادت کے خط لکھے۔ بعض خطوط تو اس قدر اخلاص اور محبت سے بھرے ہوئے تھے کہ دل بھر آیا۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو اپنے خاص فضل سے جزائے خیر دے آمین۔ خاکسار کی طبیعت ابھی سنبھلی نہیں۔ مگر کی تکلیف بھی ابھی ہے۔ گو پہلے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ افاقہ ہے خون کی کمی ہے پاؤں اور ٹانگوں پر ورم بھی ہے۔ لہذا خاکسار پھر صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بزرگوں بھائیوں بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ اس عاجز حقیر اور بیمار انسان کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں ایک انشاء اللہ ایک ہفتہ تک پھر چیک اپ کے لئے جاتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جو شافی مطلق ہے۔ اپنے فضل سے تمام عوارض دور فرمائے۔ آمین

خاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۲ بابت ۳۰ر جون تا ۲ر جولائی ۱۹۸۰ء

دفتری امور کی انجام دہی، باجماعت نمازوں کی ادائیگی، احمدیہ مشن کی لائبریری کا معائنہ اور ضروری ہدایات

شہر کی مضافاتی بستیوں، دور دور تک پھیلے ہوئے گھنے جنگلوں اور پُر فضا دیہات کی سیر

(الفضل کے وقائع نگار خصوصی کے قلم سے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۹ر جون کو کراچی سے مغربی جرمنی کے شہر فرینکفورٹ پہنچنے کے بعد سے مسجد نور سے ملحق وہاں کے احمدیہ مشن میں قیام فرما ہیں۔

ان ایام میں جرمنی سمیت پورے شمالی یورپ میں موسم خلاف معمول سرد ہے۔ مطلع ہر وقت ابر آلود رہتا ہے اور وقفہ وقفہ سے ہلکی بارش ہوتی رہتی ہے۔ امسال یہاں موسم گرما میں گنتی کے چند ایام کے سوا ابھی تک کھل کر دھوپ نہیں نکلی ہے اور لوگ کھلے اور خوشگوار موسم کو ترس رہے ہیں تاہم یہاں کی آب و ہوا کا حضور کی صحت پر خوشگوار اثر پڑا ہے اور طویل سفر کی تکان اور کوفت کے باوجود طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے رفتہ رفتہ بحال ہو رہی ہے۔ ہر چند کہ حضور ابھی آرام فرما رہے ہیں اور حسب پروگرام ابھی بھرپور تبلیغی اور تربیتی سرگرمیاں زور شور سے شروع نہیں ہوئی ہیں تاہم حضور مسجد نور میں نمازیں پڑھانے کے علاوہ دفتری اور انتظامی امور باقاعدگی سے انجام دے رہے ہیں۔ مصروفیت کا یہ سلسلہ روزانہ صبح سے رات بارہ بجے تک جاری رہتا ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ آجکل یہاں سورج قریباً ۵ بج کر دس منٹ پر طلوع ہوتا ہے اور ۹ بج کر ۲۴ منٹ پر غروب ہوتا ہے گویا آجکل یہاں دن ساڑھے سولہ گھنٹہ کا ہے۔ حضور کی ۳۰ر جون سے ۲ر جولائی تک کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ ذیل میں ہدیہ قارئین ہے:-

۳۰ر جون ۱۹۸۰ء بروز پیر

سفر کی تکان اور کوفت کے باوجود حضور نے آج گیارہ بجے قبل دوپہر مشن ہاؤس کے دفتر میں تشریف لا کر ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ضروری خط لکھوائے اور فرینکفورٹ میں قیام کے دوران تبلیغی و تربیتی پروگرام سے متعلق مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اور مبلغ انچارج مکرم جناب منصور احمد خاں صاحب کو ضروری ہدایات دیں۔ بعد ازاں پروگرام کی عملی تفصیلات طے کرنے اور انتظامات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے سلسلہ میں مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ان دونوں کا ہاتھ بٹایا۔

فرانس میں مسجد احمدیہ اور مشن ہاؤس کی تعمیر کے لئے ایک قطعہ زمین حاصل ہونے کا امکان

ساڑھے آٹھ بجے شام جبکہ ابھی سورج غروب ہونے میں سوا گھنٹہ باقی تھا حضور مع اہل قافلہ موٹر کاروں کے ذریعہ فرینکفورٹ کی مضافاتی بستیوں میں سے ہوتے ہوئے ان کے قرب و جوار میں پھیلے ہوئے نہایت سرسبز و شاداب اور بہت ہی گھنے اور سایہ دار جنگلوں میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ اس سیر میں حضور کی موٹر کار ڈرائیو کرنے کا شرف مکرم شریف خالد صاحب کے حصہ میں آیا۔ وہ ایک مضافاتی بستی ڈٹسن باخ (DIETZEN BACH) میں اپنے ملکیتی مکان میں رہتے ہیں اور اس پورے علاقے اور اس میں سے گزرنے والے راستوں اور سڑکوں سے پوری طرح آگاہ ہیں علاوہ ازیں ہمارے جرمن نو مسلم احمدی بھائی مکرم ہدایت اللہ ہبش اور مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر بھی اس سیر میں حضور ایدہ اللہ کے ہمراہ تھے۔ حضور جن بستیوں کے گرد پھیلے ہوئے جنگلات میں سے بذریعہ موٹر کار گزرے ان میں والڈوف (WALDOF) ڈٹسن باخ (DIETZENBACH) اور لانگن (LANGEN) خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ حضور نے موٹر میں بیٹھے بیٹھے ان جنگلات کے اندر قریباً ۵۴ کلومیٹر کے دائرہ میں پون گھنٹہ تک سیر کی اور پھر سورج غروب ہونے سے قبل ساڑھے نو بجے شام مشن ہاؤس واپس تشریف لے آئے۔

شہر کے قرب و جوار میں فاصلہ فاصلہ پر انتہائی سرسبز و شاداب اور گھنے جنگلات اور ان کے پہلو میں کثیر التعداد مضافاتی بستیوں کی موجودگی سے یورپ میں بود و باش کے ایک مخصوص انداز کی نشاندہی ہوتی ہے جس نے شہری اور دیہاتی زندگی کے درمیانی فاصلوں کو پاٹ کر رکھ دیا ہے۔ وہاں شہری اور دیہاتی زندگیوں کے باہم کسی قدر مختلف دھارے پہلو بہ پہلو بہتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ شہروں کی ہماہمی سے اکتا کر زیادہ تردد کئے بغیر دیہاتوں اور جنگلوں کے پُر فضا اور پُر سکون ماحول سے لطف اندوز ہونے کے مواقع کا جلد اور بآسانی میسر آنا آجکل کی انتہائی مصروف زندگی میں ایک نعمتِ غیر مترقبہ سے کم نہیں ہے۔ سرسبز و شاداب جنگلوں کی یہ سیر بہت پُر لطف اور فرحت افزا ثابت ہوئی۔

یکم جولائی ۱۹۸۰ء بروز منگل

حضور ایدہ اللہ نے آج بھی حسب معمول صبح گیارہ بجے سے ۲ بجے بعد دوپہر تک دفتر میں تشریف فرما رہ کر ڈاک ملاحظہ فرمائی، ضروری خطوط کے جواب لکھوائے اور مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اور مبلغ انچارج صاحب کو جماعتی امور کے بارہ میں ضروری ہدایات دیں۔ نیز قافلہ کے رکن مکرم چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ کو یاد فرما کر ان کے ساتھ حالیہ دورہ کے انتظامات اور یورپ میں اشاعت اسلام سے متعلق تبادلہ خیالات فرمایا۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف کی یہ ملاقات قریباً دو گھنٹہ تک جاری رہی۔

چار بجے سہ پہر حضور نے مسجد نور میں تشریف لا کر ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ ہر چند کہ اس وقت احباب اپنی ملازمتوں اور کاروباری مصروفیات کے سلسلہ میں ڈیوٹیوں پر تھے تاہم بہت سے احباب رخصت حاصل کر کے حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کے لئے آئے ہوئے تھے نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضور نے مسجد نور کے احاطہ میں مکرم جان محمد صاحب ساکن فیکٹری ایریا ربوہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ وہ اپنے بھائی مکرم محمد رفیق اختر صاحب سے ملنے تین مہینے کے ویزا پر فرینکفورٹ آئے ہوئے تھے یہاں اچانک بیمار ہونے کی وجہ سے ایک روز قبل انہوں نے وفات پائی تھی۔ حضور نے مکرم محمد رفیق اختر صاحب سے ان کے بھائی کی وفات پر تعزیت بھی فرمائی۔ بعد ازاں حضور نے احمدیہ مشن فرینکفورٹ کی لائبریری کا معائنہ فرمایا اور بعض کتابیں لائبریری میں فراہم کرنے کے سلسلہ میں مبلغ انچارج مکرم منصور احمد خاں صاحب کو ضروری ہدایات دیں۔

جرمنی میں احمدیہ مشن نے حال ہی میں قرآن مجید کا جرمن ترجمہ مع عربی متن نہایت قیمتی کاغذ اور بہت خوبصورت اور دیدہ زیب طباعت کے ساتھ شائع کیا ہے اور تجلید کا معیار بھی بہت اونچا ہے۔ اس پر خوشنودی کا اظہار (باقی صفحہ ۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزہ کی اہمیت و فوائد

مکرم سید شمس الحق صاحب شاہد، ربوہ

ارکانِ اسلام میں سے ایک اہم رکن روزہ ہے۔ روزہ کو عربی میں صوم کہتے ہیں۔ صوم کے لغوی معنی ــــ الامساکُ عن الشیءِ والترکُ لہٗ یعنی کسی چیز سے رکنا اور اسے چھوڑ دینا ہے۔

لسان العرب نے اس کے معنے وکلّ ممسکٍ عن طعامٍ او کلامٍ او سیرٍ فھو صائم لکھے ہیں۔ یعنی کھانے۔ بولنے اور چلنے پھرنے سے رُکے رہنے کو صائم کہا جاتا ہے۔

شرعی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر صبح صادق سے لیکر غروب آفتاب تک کھانے پینے نکاح اور ہر قسم کی لغویات سے بچے رہنے کو صوم کہتے ہیں۔

صوم کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی ہے کہ انسان اپنے نفس پر حاکم ہو کر پاکیزگی کے اعلیٰ مقام تک پہنچ جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"پھر تیسری بات جو اسلام کا رکن ہے وہ روزہ ہے روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں ہے کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۲۲-۱۲۳)

خداوند کریم جل شانہٗ نے اس بابرکت مہینہ کا احساس ان الفاظ میں دلایا ہے:۔

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ
أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ
مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ"

یہی رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے وہ قرآن جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے ایسے دلائل جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی قرآن میں الٰہی نشانات بھی ہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"رمضان کا مہینہ ان مقدس ایام کی یاد دلاتا ہے جن میں قرآن کریم جیسی کامل کتاب کا دنیا میں نزول ہوا۔ وہ مبارک دن۔ وہ دنیا کی سعادت کی ابتداء کے دن۔ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکت کے دروازے کھولنے والے دن۔ جب دنیا کی گھناؤنی شکل اس کے بدصورت چہرے اور اس کے اذیت پہنچانے والے اعمال سے تنگ آکر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے غار حرا میں جا کر اور دنیا سے منہ موڑ کر اور اپنے عزیز و اقارب کو چھوڑ کر صرف اپنے خدا کی یاد میں مصروف رہا کرتے تھے اور خیال کرتے تھے کہ دنیا سے اس طرح بھاگ کر وہ اپنے فرض کو ادا کریں گے جسے ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا کیا ہے انہی تنہائی کی گھڑیوں میں انہی جدائی کے اوقات میں اور انہی غور و فکر کی ساعات میں رمضان کا مہینہ آپ پر آگیا......... اسے اس کے پیدا کرنے والے اس کی تربیت کرنے والے اس کی تعلیم دینے والے اور اس سے محبت کرنے والے خدا نے حکم دیا کہ جاؤ اور جا کر دنیا کو ہدایت کا راستہ دکھاؤ......... غرض رمضان ایک خاص اہمیت رکھنے والا مہینہ ہے اور جس شخص کے دل میں اسلام اور ایمان کی قدر ہوتی ہے وہ اس مہینہ کے آتے ہی اپنے دل میں ایک خاص حرکت اور اپنے جسم میں ایک خاص قسم کی کپکپاہٹ محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

(تفسیر سورۃ البقرۃ صفحہ ۳۹۱-۳۹۲)

رمضان کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ
أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفسِ امّارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلّیٔ قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ میں یہی اشارہ ہے۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۷)

غرض رمضان کا مہینہ ایک بابرکت مہینہ ہے۔ یہ مہینہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا مہینہ ہے۔ روزہ رکھنے سے جہاں انسان کو جسمانی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ وہاں اس سے بے شمار روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

مثلاً روزوں کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس کے ذریعے انسان کو نیکی کے لئے مشقت برداشت کرنے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے۔ اپنے غریب بھائیوں کی جو فاقہ کر رہے ہوتے ہیں۔ خبرگیری کا خیال پیدا ہوتا ہے گویا روزے سے قوم میں قربانی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

روحانی فائدہ یہ حاصل ہوتا ہے کہ انسان کا خدا تعالیٰ سے اعلیٰ درجہ کا اتصال ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ خود اس کا محافظ بن جاتا ہے جیسا کہ درج ذیل حدیث میں اس طرف اشارہ ملتا ہے:۔

"كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهٗ
إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهٗ لِيْ وَ
أَنَا أَجْزِيْ بِهٖ"

(بخاری)

پس ہر فرد کو اس بابرکت ماہ سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کے لئے حتی الامکان کوشش کرنی چاہیئے اور اس ماہ کو اپنی کاہلی اور لاپرواہی میں گزارنا نہیں چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کرے۔ جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔ یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کی کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آگیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزے رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکا دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صـ ۲۵۹)

نیز ایک اور مقام پر حضور فرماتے ہیں:۔

"میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں۔ تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم صـ ۲۰۳)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو روزہ رکھنے کی توفیق دے اور ہم اس کی برکات سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھائیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا کو حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین!

رپورٹ بقیہ صـ۲

کرتے ہوئے حضور نے ہدایت فرمائی کہ آئندہ اس امر کا خاص خیال رکھا جائے کہ قرآن مجید کا عربی متن پہلے ہو اور ترجمہ اس کے سامنے بلحاظ ترتیب بعد میں درج کیا جائے۔ فرمایا اصل قرآن تو اس کا عربی متن ہے۔ بلحاظ ترتیب اس کا ترجمہ سے مقدم ہونا ضروری ہے۔ البتہ ترجمہ اُسی صفحہ پر عربی متن کے بالمقابل درج ہونا چاہیئے۔

لائبریری کے معائنہ کے بعد حضور نے مشن کے دفتر میں تشریف فرما ہو کر کچھ وقت دفتری امور سرانجام دیئے اور پھر مقامی جماعت کے رکن مکرم شریف خالد صاحب کو یاد فرما کر ان سے حالیہ دورہ کے تعلق میں بعض امور کے بارہ میں قریباً ایک گھنٹہ تک مشورہ فرمایا۔

۲ر جولائی ۱۹۸۰ء بروز بدھ

آج بھی حضور ایدہ اللہ نے مشن کے دفتر میں گیارہ بجے قبل دوپہر سے دو بجے بعد دوپہر تک تشریف فرما رہ کر دفتری امور انجام دیئے اس میں موصول ہونے والی نئی ڈاک کا مطالعہ اور ان کے جوابوں کی ترسیل شامل تھی۔

ساڑھے چار بجے حضور نے مسجد میں تشریف لا کر ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد حضور مشن کی لائبریری میں تشریف فرما ہوئے اور اراکین وفد نیز مبلغ انچارج مکرم منصور احمد خاں صاحب اور جرمن نومسلم احمدی بھائی جناب ہدایت اللہ ہیبش کو باہر سے آمدہ ایک تازہ اطلاع کی بناء پر یہ خوشخبری

احمدیہ مشن جرمنی نے قرآن مجید کا جرمن ترجمہ مع عربی متن نہایت قیمتی کاغذ اور خوبصورت طباعت سے چھاپا ہے

سنائی کہ فرانس میں مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر کے لئے ایک قطعہ زمین مل رہا ہے جس کا رقبہ ایک ایکڑ ہے۔ اس قطعہ زمین کی افادیت کا اندازہ لگانے کی غرض سے حضور نے فرانس اور جرمنی کے نقشے طلب فرما کر اُس علاقہ کا جس میں یہ قطعہ زمین ہے محل وقوع تلاش کروایا اور بتایا کہ بڑے بڑے شہروں کی بجائے دوسرے ملکوں کی سرحدوں سے ملنے والے علاقوں کے نسبتاً چھوٹے شہروں میں مساجد اور مشن ہاؤسوں کی تعمیر زیادہ مفید ہو سکتی ہے۔

ساڑھے دس بجے شب حضور نے مسجد نور میں تشریف لا کر مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ مقامی احباب حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کے لئے شہر کے دُور دراز علاقوں سے آئے ہوئے تھے۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضور نے مشن ہاؤس کے دفتر میں جملہ اراکین وفد کی میٹنگ طلب فرمائی اور اراکین وفد کو ایک ہفتہ کے پروگرام سے مطلع فرمانے کے بعد مختلف ملکوں میں سفر کے دوران بعض احتیاطیں ملحوظ رکھنے سے متعلق ضروری ہدایات دیں اور یورپ میں اسلام کے بارہ میں پھیلی ہوئی غلط فہمیاں دور کرنے کے طریقوں اور ان کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ یہ میٹنگ ساڑھے گیارہ بجے رات تک جاری رہی۔

۸ بجے شام حضور مع اہل قافلہ موٹر کاروں کے ذریعہ فرینکفورٹ کی بعض اور مضافاتی بستیوں کے قرب و جوار میں واقع سرسبز و شاداب گھنے جنگلوں اور پُر فضا دیہات میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ آج بھی حضور کی کار ڈرائیو کرنے کا شرف مکرم شریف خالد صاحب کے حصہ میں آیا۔ آج حضور نے ڈارم سٹاٹ (DARMSTADT) ڈی برگ (DIE BURG)، اُرباخ (URBACH) اور ڈِٹسن باخ (DIETZENBACH) نامی بستیوں کے قرب و جوار میں دُور دُور تک پھیلے ہوئے جنگلات اور دیہات کی قریباً سوا گھنٹے تک سیر کی اور سوا نو بجے شام مشن ہاؤس واپس تشریف لائے۔

حضور نے دس بجے شام مسجد احمدیہ نُور میں تشریف لا کر مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ چونکہ احباب شام کو اپنی ڈیوٹیوں سے واپس آچکے تھے اس لئے ظہر اور عصر کی نمازوں کی نسبت احباب مغرب اور عشاء کی نمازوں میں بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ نمازیں پڑھانے کے بعد حضور ایدہ اللہ قیام گاہ میں واپس تشریف لے گئے۔

"ہر صاحبِ استطاعت احمدی اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے" (مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَسِّعْ مَكَانَكَ

اس ارشادِ خداوندی کے تحت مرکز سلسلہ میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے قیام کے لئے مہمان خانہ زیر تعمیر ہے۔ اخراجات کے لئے رقم کی ضرورت ہے۔ وہ جماعتیں جن کے ذمہ مہمان خانہ کی تعمیر کے لئے رقوم لگائی جا چکی ہیں۔ بالخصوص اور احباب جماعت سے بالعموم درخواست ہے کہ براہ مہربانی اس سلسلہ میں اپنے عطایا جلد بھجوا کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔

(ناظر ضیافت)

درخواست دعا:۔ خاکسار کا بچہ اسرار احمد صاحب بی اے ایل ایل بی۔ آئی۔ اے ایس کے ٹیسٹ میں شامل ہوا ہے۔ ابھی اس کا نتیجہ نہیں نکلا۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اعلیٰ نمبروں میں پاس کرے۔

(انوار احمد صدر جماعت احمدیہ ارکھ۔ (یو۔ پی۔ انڈیا) حال دار الضیافت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اوگن سٹیٹ میں ایک اور خانۂ خدا کا سنگِ بنیاد

(مکرم ملک محمد اکرم صاحب مبلغ ایبے کوٹا سرکل نائیجیریا)

کچھ عرصہ قبل اوگن (OGUN) سٹیٹ کے ایک خاصے بڑے شہر IPOKIA میں پہلی مسجد کے ناکافی ہونے کی وجہ سے ایک وسیع اور جامعہ مسجد کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا اور مورخہ ۱۷ رمئی ۱۹۸۰ء کا دن اس کی سنگِ بنیاد کی تقریب کے لئے مقرر کیا گیا۔

ریڈیو پر اعلانات

اس مسجد کی سنگِ بنیاد کی تقریب کا دو مرتبہ ریڈیو پر اعلان کیا گیا۔ علاوہ ازیں ہماری جماعت الاڑو کی طرف سے "صدائے اسلام" "VOICE OF ISLAM" کے نام سے ہر جمعہ کو جو تقریر نشر کی جاتی ہے اس میں بھی اس ہفتہ ہمارے لوکل مبلغ محترم الفا سلمان صاحب نے مسجد کی اہمیت پر تقریر کی اور اپوکیہ (IPOKIA) کی مسجد کی تقریب سنگِ بنیاد میں شرکت کے لئے احباب سے اپیل کی۔

اس کے علاوہ سینکڑوں احباب کو دعوت ناموں کے ذریعہ بھی مدعو کیا گیا

وفود کی آمد

الاڑو، ایبے کوٹا، اوڈوٹے اور بعض احباب بہت لمبے فاصلے طے کر کے اس مبارک تقریب میں شمولیت کے لئے صبح نو بجے ہی پہنچنے شروع ہو گئے۔ اکثر جماعتیں وفود کی شکل میں با آواز بلند درود شریف اور تسبیحات کا ورد کرتی ہوئی شہر میں پہنچیں اہلِ شہر کے لئے ایسا پرکشش اور روحانی نظارہ دیکھنے کا غالباً پہلا موقع تھا۔ لوگ سڑکوں پر کھڑے ہاتھ ہلا ہلا کر مہمانوں اور وفود کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔

استقبال امیر

محترم امیر صاحب کا استقبال کے لئے ۳۶ موٹر سائیکل سوار خدام اور سات کاروں پر خدام و احباب شہر سے دو میل باہر ایک گاؤں کے پاس ایک نظام کے تحت پہنچ گئے۔ محترم امیر صاحب قریباً گیارہ بجے تشریف لائے سب خدام و احباب نے محترم امیر صاحب کا استقبال نعرہ تکبیر، اسلام زندہ باد احمدیت زندہ باد اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد سے کیا۔

بعد ازاں محترم امیر صاحب اور محترم نیشنل پریذیڈنٹ صاحب کی کار کو ایک لمبے اور نہایت ہی منظم جلوس کی شکل میں شہر میں سے گذارتے ہوئے جائے تقریب تک لے جایا گیا۔ جہاں احباب جماعت کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب بھی محترم امیر صاحب کی انتظار میں تشریف فرما تھے۔ خدام الاحمدیہ اور مشنریز کی ٹریننگ سنٹر کے طلباء اپنی اپنی یونیفارم میں مختلف ڈیوٹیاں سنبھالے ہوئے تھے

تقریب کا آغاز

محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا اور محترم عبد العزیز ابیولہ صاحب نیشنل پریذیڈنٹ نائیجیریا کے کرسئ صدارت پر تشریف رکھنے کے معاً بعد تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا جو خاکسار نے کی۔ خاکسار کے بعد ہمارے لوکل مبلغ محترم الفا سلمان صاحب نے معزز مہمانوں کا حاضرین کرام سے مختصراً تعارف کروایا۔ مکرم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا:

خدا تعالیٰ نے ہمیں چھ سات سالوں میں ستر اسی نئی اور وسیع مساجد بنانے کی توفیق عطا فرمائی ہے اور متعدد جماعتوں میں مشن ہاؤسز تعمیر کروائے گئے۔ ہر مسجد اور مشن ہاؤس کے اوپر نیز سڑکوں پر ہم نے بڑے بڑے سائن بورڈز نصب کروائے۔

اسی طرح ہم احمدیہ سکولوں کے ذریعہ اسلام کا نام روشن کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب ہوئے پھر ہم نے ہزاروں کی تعداد میں کتب شائع کر کے تقسیم کیں۔ نیز ہم نے بینرز شائع کئے جو احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی اپنی کاروں اور موٹر سائیکلوں پر چسپاں کئے پھرتے ہیں پھر ہم نے خدام الاحمدیہ کی یونیفارم تیار کروائی اور ان کی جیبوں پر احمدیت کا نام لکھوایا۔

اسی طرح ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہم نے احمدیت کا نام اور پیغام ہر نائیجیرین شخص کے کانوں تک پہنچا دیا اور آج احمدیت کا نام مٹانے کے خواب دیکھنے والے خود معترف ہیں کہ وہ غلطی پر تھے اور احمدیت وہ پودا ہے جس کو کاٹنے کی کوشش کرنے والا ناکام رہے گا کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے۔

آپ نے فرمایا ہم نے لیگوس (دارالحکومت) میں تین منزلہ ایک جامع اور خوبصورت مسجد بنانے کا منصوبہ بنایا جب کہ ہمارے پاس ایک نائیرہ (NAIRA) بھی نہ تھا۔ اور محض خدا تعالیٰ نے سارے سامان پیدا فرما دیئے اور ہم ایک قابلِ دید اور خوبصورت خانۂ خدا کی تعمیر میں کامیاب ہوئے۔

محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ IPOKIA کی جماعت نے ۱۹۵۹ء میں ایک مسجد بنائی مگر آج آپ نے محسوس کیا کہ یہ مسجد جماعتی ضروریات کے لئے ناکافی ہے۔ چنانچہ آپ لوگوں نے ایک جامع اور وسیع مسجد بنانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ مگر میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ لوگ دیکھیں گے کہ یہ مسجد بھی چند سالوں میں ہی آپ کے لئے ناکافی ہو جائے گی اور آپ اس سے بھی بڑی مسجد بنا لیں گے یہ امر بھی اسی بات پر دلالت کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی جماعت کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرما رہا ہے۔

محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب کے آخر میں تبلیغ اور دعاؤں پر زور دینے کی تلقین فرمائی۔

قربانیوں کا مرحلہ

محترم امیر صاحب کے اس پُر اثر اور ولولہ انگیز خطاب کے بعد احباب سے قربانیوں کا مطالبہ کیا گیا۔ خاکسار کے لئے نائیجیریا میں یہ ایک نیا اور اچھوتا تجربہ تھا۔ یوں لگتا تھا کہ ہر شخص کی خواہش ہے کہ وہ اپنا عطیہ سب سے پہلے جمع کروائے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ نصف گھنٹہ کے اندر اندر احباب نے ۳۹۲۰/۲۵ ₦ کی بھاری رقم خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے جمع کر دی پھر محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ میری خواہش ہے کہ -/۸۰ مزید آ جائیں تو یہ رقم -/۴۰۰۰ ₦ بن جائے۔ احباب نے اس ایک ہی فقرہ پر مشتمل اپیل کے نتیجہ میں اپنے اموال پھر خدا تعالیٰ کے قدموں میں نچھاور کرنے شروع کر دیئے اور یہ رقم چار ہزار کی بجائے -/۴۵۶۲ ₦ (جو پاکستانی کرنسی میں اسی پچاسی ہزار روپیہ کے برابر ہے) تک پہنچ گئی اور انشاء اللہ یہ رقم زیر تعمیر منصوبہ کے لئے کافی ہو گی۔

سنگِ بنیاد

اس مرحلہ کے بعد محترم امیر صاحب اور محترم نیشنل پریذیڈنٹ صاحب احباب کے ہمراہ اس مقام پر پہنچے جہاں سنگِ بنیاد رکھنا تھا محترم امیر صاحب نے خدا تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی سے دعائیں کرتے ہوئے مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا اور بعدہٗ سب احباب نے آپ کی اقتداء میں اجتماعی دعا کی یہ مسجد شہر میں مین روڈ پر اور شہر کے وسط میں تعمیر کی جا رہی ہے

دعا کے بعد مہمان احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا کھانے کے بعد زیر تعمیر مسجد میں نماز ظہر و عصر ادا کی گئی نماز و دعا کے بعد احباب واپس اپنی منازل کی طرف روانہ ہو گئے۔

درخواست دعا

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس مسجد کو بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے اور خدا تعالیٰ کا نام بلند کرنے والے ہمیشہ ہی اس مسجد کو ذکرِ الٰہی سے معمور رکھیں آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عہدیداران مجالس انصاراللہ کی خدمت میں گذارش

رمضان المبارک اپنی گوناں گوں برکتوں اور رحمتوں کے ساتھ آرہا ہے اس لیے گذارش ہے کہ :۔

(۱) ہر مجلس کے عہدیدار رمضان المبارک سے پہلے نماز باجماعت کی موجودہ حاضری کا اعداد و شمار کی صورت میں مرحلہ وار (یعنی انصاراللہ خدام، اطفال اور لجنہ) کا جائزہ لے کر ریکارڈ رکھیں ۔

(۲) رمضان المبارک کے ایام میں ہر جگہ پوری کوشش کی جاوے کہ رمضان سے پہلے کی حاضری کے اعداد و شمار میں نمایاں ترقی ہو جائے۔

(۳) رمضان المبارک کے ایام میں بہترین حاضری کے اعداد و شمار جو حاصل ہوں ان کو ضبطِ تحریر میں لایا جاوے۔

(۴) اور رمضان المبارک کے بعد اس امر کی مہم جاری کی جائے کہ رمضان المبارک میں جو برکت حاصل کی گئی ہے اسی کو قائم و دائم رکھا جائے اور پھر یہ حالت گرنے نہ پائے۔

(۵) رمضان المبارک میں خصوصیت سے ہر قرآن جاننے والا مرد ہو یا عورت بچہ ہو یا جوان یا بوڑھا ۔ وہ تلاوت قرآن کریم کی پابندی کرے اور کوشش کی جائے کہ کم از کم رمضان المبارک میں دو دور تلاوت کے ذریعہ پورے ہو جائیں ۔

(۶) رمضان المبارک میں اپنی اپنی جگہ نماز باجماعت کے علاوہ نماز تراویح نماز تہجد، اشراق، چاشت، نماز تسبیح اور دیگر نوافل کی طرف حتی المقدور توجہ دی جاوے اور درس القرآن سے پوری طرح احباب استفادہ کرتے رہیں جزاکم اللہ تعالےٰ ۔

خدا تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔

(قائد تربیت مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

سابق سپاہی کلیم اختر متوجہ ہوں

سابق سپاہی نمبر ۶۸۱۶۷۶۰ کلیم اختر ابن عبدالخالق کے بعض ضروری کاغذات برائے تکمیل موصول ہوئے ہیں سروس ریکارڈ میں دیئے گئے پتہ (۱۸/۱۹ دارالعلوم شرقی ربوہ) پر انہیں تلاش کیا گیا مگر وہ نہیں ملے ۔ سپاہی مذکور اگر یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز یا واقف کار کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو وہ ذیل کے پتہ پر اطلاع دے کر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(سلطان احمد پیر کوٹی ویلفیئر انسپکٹر ۳۲/۶ دارالرحمت غربی ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاءاللہ تعالےٰ ۷، ۸، ۹ر نومبر ۱۹۸۰ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے ۔ اجتماع کی اہمیت اور زیادہ سے زیادہ خدام کی اس میں شمولیت اور نیز ہر مجلس کی نمائندگی سے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ :۔

"جو نمائندے ان اجتماعوں میں شامل ہوں گے وہ ایک نئی روح اور نئی زندگی لے کر واپس جائیں گے۔"

(الفضل ۱۶ر اپریل ۱۹۷۰ء)

تمام قائدین کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ نمائندگان اجتماع میں شمولیت کے لئے تیار فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے نعم البدل

میرے بھانجے عزیزم سعید احمد چوہدری دیتھیاں والا کو اللہ تعالےٰ نے ایک بچہ عطا کیا جو صلہ ہی عمر

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۰ر جون ۱۹۸۰ء مقرر کی گئی تھی لیکن امیدواران کی سہولت کے لئے اس میں ۲۵ر جولائی ۱۹۸۰ء تک توسیع کر دی گئی ہے اس کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا۔

میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے اس لئے ایسے احمدی طلباء جو میٹرک کا امتحان پاس کر چکے ہیں اور زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں وہ فوری طور پر (۲۵ر جولائی ۱۹۸۰ء تک) مقامی جماعت کے صدر صاحب کی معرفت درخواستیں وکالتِ دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں۔

"جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاءاللہ العزیز ۳۰ر اگست ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ میں ہوگا۔ داخلہ کے لئے امیدوار کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

لائبریری اطفال کا افتتاح

مورخہ ۸۰/۷/۳ بعد نماز عصر ایوانِ محمود میں اطفال کی لائبریری کا افتتاح سابق صدر نے فرمایا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مرزا عبدالصمد صاحب نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے محترم مرزا غلام احمد صاحب کی ان کاوشوں کو جو انہوں نے اس لائبریری کے لئے کیں سراہا پھر کتابوں کی تفصیل بتلائی آخر میں مکرم مرزا غلام احمد صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں آپ نے کتاب اور لائبریری کی اہمیت پر روشنی ڈالی پھر تعلیمیافتہ احباب کو بچوں کی کتب لکھنے کی طرف توجہ دلائی آخر میں دعا ہوئی اور اس کے بعد تقریب اختتام کو پہنچی۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہانہ رپورٹ کارگذاری انصاراللہ

ناظمین اضلاع/زعماء مجالس انصاراللہ کی خدمت میں التماس ہے کہ ماہ جون/احسان کی رپورٹ کارگذاری جلد دفتر انصاراللہ مرکزیہ میں بھجوا کر مشکور فرمادیں۔

(قائد عمومی انصاراللہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہ جولائی کی مطالعہ کی کتاب "فتح اسلام" ہے ماہ اگست کی مطالعہ کی کتاب حضور کا "جماعت سے خطاب" مقرر ہے خدام ان ہر دو کتب کو منگوا کر مطالعہ کریں۔

حل شدہ پرچے

تمام مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ وہ براہِ کرم جلد از جلد پرچے واپس کریں۔

مقالہ نویسی

مقالہ کی واپسی کی تاریخ ۳۱ر جولائی ہے۔ خدام مقالہ لکھ کر جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ترحم :۔ اللہ تعالیٰ کو پیارا ہو گیا، انا للہ وانا الیہ راجعون، احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور انہیں نعم البدل سے نوازے آمین۔

(لطیف احمد چوہدری بشیر آباد۔ ضلع حیدر آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۴۷۷:-

میں بشیر احمد طاہر ولد حکیم رحمت علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن سکیم ۱ ضلع شیخوپورہ۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۵/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۶۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد: بشیر احمد طاہر ولد حکیم رحمت علی رچنا ٹاؤن سکیم ۱ فیروز والہ جی۔ٹی روڈ شاہدرہ لاہور۔

گواہ شد:- خالد منیر اختر الفردوس ۶/۲۳ دارالعلوم غربی ربوہ

گواہ شد: حکیم رحمت علی وصیت ۱۷۸۰۶ رچنا ٹاؤن

مسل نمبر ۲۲۴۷۸:-

میں ZAINI DAHLAN ولد ایچ محمد یوسف صاحب قوم پیشہ مبلغ عمر ۴۶ سال بیعت ۱۹۲۵ء ساکن جاکارتا ضلع انڈونیشیا۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۹/۱۱/۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۱,۶۸۲/- روپے ماہوار آمد بصورت الاؤنس ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد- ZAINI DAHLAN ولد ایچ محمد یوسف صاحب جاکارتہ انڈونیشیا۔

گواہ شد: سیفی الدین شاہد جاکارتہ انڈونیشیا۔

گواہ شد: نصر اللہ جاکارتہ انڈونیشیا

مسل نمبر ۲۲۴۷۹:-

میں سلیمہ زاہد زوجہ سمیع اللہ زاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ۸/۷ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۵/۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپے
(۲) گھڑی طلائی مالیتی ۳۰۰/- روپے
(۳) طلائی کانٹے ۹ ماشہ مالیتی ۱۸۰۰/- روپے (۴) طلائی گلے کا ہار ۳ تولہ مالیتی ۵۰۰۰/- روپے (۵) طلائی چوڑیاں دو عدد وزنی ۱ ۱/۲ تولہ مالیتی ۳۵۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: سلیمہ زاہد زوجہ سمیع اللہ زاہد واقف زندگی کوارٹرز تحریک جدید ۸/۷ ربوہ

گواہ شد: سمیع اللہ زاہد واقف زندگی وصیت ۲۱۲۸۷ خاوند موصیہ

گواہ شد: مولوی محمد عبد اللہ صاحب وصیت ۱۶۶۶۷

مسل نمبر ۲۲۴۸۰:-

میں حنیفہ بیگم صاحبہ زوجہ مستری غلام محمد خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان ۱۲/۲۴ دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۵/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر ۲۵۰۰/- روپے بذمہ خاوند
(۲) زیور طلائی کانٹے و انگوٹھی وزنی ۱ ۱/۴ تولہ قیمت اندازاً ۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: حنیفہ بیگم ۱۲/۲۴ محلہ دارالیمن شرقی ربوہ۔

گواہ شد: مستری غلام محمد خان ولد احمد بخش خاوند موصیہ۔

گواہ شد: برکت اللہ ولد حافظ عنایت اللہ محلہ دارالیمن وسطی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۴۸۱:-

میں نعیم احمد طارق ولد محمد رفیق صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۹/۶/۳۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ دس روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد: نعیم احمد طارق محلہ دارالبرکات ربوہ

گواہ شد: عبد الباری قیوم معتمد مقامی ربوہ۔

گواہ شد: حبیب الرحمٰن ملک صدر محلہ دارالبرکات ربوہ

درخواست دعا

خاکسار بیرون ملک ایک اہم کام کے سلسلہ میں جا رہا ہے احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ بخیر و عافیت اور بانیل مرام مجھے واپس لائے اور آپ کی برکات اور افضال ہمیشہ میرے اور میرے افراد خانہ کے شامل حال ہوں۔

(سید شاہ میر احمد اشرف)
ربوہ

فہرست حفاظ کرام

جماعتوں کے مطالبہ پر حفاظ کرام کو مختلف جماعتوں میں تراویح کی نماز پڑھانے کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔ جن حفاظ کی تقرریاں کی گئی ہیں۔ ان کے اسماء اور جماعتوں کے ناموں کی ایک فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ ٹیکسلا ۔ مکرم حافظ رؤوف احمد صاحب
۲۔ کھاریاں ضلع گجرات ۔ مکرم حافظ عبدالحمید صاحب
۳۔ ڈرگ روڈ کراچی ۔ مکرم حافظ منصور احمد صاحب
۴۔ دارالعلوم غربی ربوہ ۔ مکرم حافظ اکبر احمد صاحب
۵۔ ٹھٹھہ جوئیے ۔ مکرم حافظ ناصر احمد صاحب
۶۔ چک ۹۷ ج ب ضلع فیصل آباد ۔ مکرم حافظ محمود احمد صاحب
۷۔ راولپنڈی ۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب
۸۔ شہر جہلم ۔ مکرم حافظ غلام محمود صاحب
۹۔ ڈیرہ غازی خان ۔ مکرم حافظ ناصر محمود صاحب جاوید
۱۰۔ گوجرانوالہ شہر ۔ مکرم حافظ عبدالوہاب صاحب بلتستانی
۱۱۔ ماڈل ٹاؤن لاہور ۔ مکرم حافظ برہان محمد صاحب
۱۲۔ گوجر خان ۔ مکرم حافظ مبشر احمد صاحب
۱۳۔ دستگیر سوسائٹی کراچی ۔ مکرم حافظ امان اللہ صاحب
۱۴۔ واہ کینٹ ۔ مکرم حافظ علم الدین صاحب
۱۵۔ جماعت احمدیہ مونگ ۔ مکرم حافظ ظہور احمد صاحب مدثر
۱۶۔ مسجد فضل فیصل آباد ۔ مکرم حافظ محمد اکرم صاحب
۱۷۔ دارالذکر حلقہ پیپلز کالونی فیصل آباد ۔ مکرم حافظ رانا منظور احمد صاحب
۱۸۔ مسجد احمدیہ کریم نگر فیصل آباد ۔ مکرم حافظ محمد یحییٰ صاحب
۱۹۔ جماعت احمدیہ کنجوڑ ۔ مکرم حافظ منور احمد صاحب ملک
۲۰۔ لیہ ۔ مکرم حافظ محمد اقبال صاحب
۲۱۔ جھنگ شہر ۔ مکرم حافظ نورالزمان صاحب
۲۲۔ گوجرہ ۔ مکرم حافظ محمد یقین صاحب
۲۳۔ شیخوپورہ شہر ۔ مکرم حافظ ناصر احمد صاحب ناصر
۲۴۔ ساہیوال شہر ۔ مکرم حافظ محمد یوسف صاحب (احمد نگر)
۲۵۔ مسجد اقصیٰ ربوہ ۔ مکرم حافظ محمد یوسف صاحب
۲۶۔ منڈی بہاؤالدین ۔ مکرم حافظ جمیل احمد صاحب
۲۷۔ حلقہ نور کراچی ۔ مکرم حافظ عارف اللہ صاحب
۲۸۔ حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور ۔ مکرم حافظ لطف الرحمٰن صاحب
۲۹۔ دارالرحمت شرقی (مسجد بشیر) مکرم حافظ رشید احمد صاحب
۳۰۔ دارالرحمت (مسجد راجیکی) مکرم حافظ محمد یعقوب صاحب
۳۱۔ حافظ آباد ۔ مکرم حافظ جری احمد صاحب
۳۲۔ شاہدرہ فیکٹری ایریا لاہور ۔ مکرم حافظ سعید الرحمٰن صاحب ناصر
۳۳۔ شاہدرہ ٹاؤن (لاہور) مکرم حافظ حفیظ الرحمٰن صاحب
۳۴۔ سیالکوٹ شہر ۔ مکرم حافظ محمد اسمٰعیل صاحب
۳۵۔ محلہ پورن نگر سیالکوٹ ۔ مکرم حافظ اللہ یار صاحب
۳۶۔ سمن آباد لاہور ۔ مکرم حافظ عبدالجلیل صاحب
۳۷۔ نواب شاہ ۔ مکرم حافظ محمود احمد صاحب بٹ
۳۸۔ ۹۳ ج ب ڈھینگوالہ ۔ مکرم حافظ عبدالرشید صاحب
۳۹۔ گجرات شہر ۔ مکرم حافظ بشیر احمد صاحب
۴۰۔ اسلام آباد " احمد علی صاحب
۴۱۔ " " غلام مصطفیٰ صاحب
۴۲۔ " " امیر حسین صاحب
۴۳۔ کوئٹہ " محمد ابراہیم صاحب مربی
۴۴۔ حلقہ سول لائن لاہور ۔ مکرم حافظ محمد اشرف صاحب
۴۵۔ دارالرحمت غربی (مسجد ناصر) مکرم حافظ ظہور احمد صاحب جاوید
۴۶۔ چک نمبر ۸۷ شمالی سرگودھا ۔ مکرم حافظ فرید احمد صاحب
۴۷۔ دارالعلوم شرقی مکرم حافظ عطاء الحق صاحب
۴۸۔ وحدت کالونی ۔ مکرم حافظ طالب حسین صاحب
۴۹۔ بھریا روڈ (سندھ) ۔ مکرم حافظ فضل الرحمٰن صاحب
۵۰۔ گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد ۔ مکرم حافظ محمد شریف صاحب
۵۱۔ شالامار ٹاؤن ۔ مکرم قاری محمد عاشق صاحب
۵۲۔ گلگشت کالونی ملتان ۔ مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب
۵۳۔ دارالذکر (لاہور) مکرم حافظ فضل الٰہی صاحب
۵۴۔ دیپالپور ۔ مکرم حافظ اللہ یار صاحب
۵۵۔ مسجد احمدیہ دہلی گیٹ لاہور ۔ مکرم حافظ محمد شفیق صاحب
۵۶۔ مسجد مبارک ربوہ ۔ مکرم قاری عاشق حسین صاحب
۵۷۔ کوٹلی آزاد کشمیر ۔ مکرم حافظ مسعود اقبال احمد صاحب
۵۸۔ کرشن نگر (لاہور) مکرم حافظ ماہی خان صاحب
۵۹۔ ملتان چھاؤنی ۔ مکرم حافظ مبشر احمد صاحب خالد

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

فرینکفورٹ مشن کی طرف سے استقبالیہ

(بقیہ صفحہ اول)

ارشاد فرمایا۔ پونے دو گھنٹے کے اس خطبے میں حضور نے اسلام میں عورت کے بلند مقام کی وضاحت کی۔ کیبل گرام کے مطابق جمعہ کی شام کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو گھنٹے تک ساٹھ جرمن اور دیگر قومیتوں کے افراد کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ ان افراد کو احمدیہ مسلم مشن فرینکفورٹ نے کافی کی ایک پارٹی پر مدعو کیا تھا۔ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے بتایا ہے کہ ۱۲ جولائی ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ صبح کے وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چند روز کے لئے سوئٹزرلینڈ کے دارالحکومت زیورچ روانہ ہو جائیں گے۔

کیبل گرام میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پچھلے دنوں میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا تھا۔ فرینکفورٹ کے اخبارات نے اس کی وسیع پیمانے پر اشاعت کی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پریس کانفرنس اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب رہی ہے اور جرمنی کی سرزمین پر اسلام کا پیغام پہنچانے میں نہایت مؤثر اور مفید رہی۔

احباب کرام التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور کے دورہ کے نتیجہ میں بے اندازہ برکت ڈالے اس کو اسلام کی اشاعت اور قرآن مجید کی تعلیم کی ترویج کا سبب بنائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور سفر و حضر میں آپ کا حامی و ناصر ہو اور آپ کو اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

○ ربوہ ۱۱ وفا / جولائی۔ آج نماز جمعہ محترم امیر صاحب مقامی صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی ہدایت پر مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھائی۔ آپ نے ماہ صیام کی آمد کا ذکر کرتے ہوئے اس مہینہ کی برکات پر روشنی ڈالی۔ آپ نے کہا حضور کی صحت اور حضور کے دورہ کے کامیاب ثمرات پیدا ہونے کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

SUMMER CURES. — **موسم گرما کی کیورز**

EYES CURE — سوزش چشم اور سپرنگ کٹار کی کیور
EPISTAXIS CURE — نکسیر کی کیور
JAUNDICE CURE — یرقان کی کیور
PILES CURE — بواسیر کی کیور
SKIN CURE — ایگزیما کی کیور
SPERMATORRHEA CURE — جریان کی کیور
VERTIGO CURE — چکروں کی کیور

فی کیور ۱۵/ روپے ڈاک خرچ پیکنگ علاوہ ۔ ایک سو گیارہ کیورز کا مفصل لٹریچر بذریعہ ڈاک منگوائیں۔
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر ... ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور ۔ کراچی ۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

فوری ضرورت

ایک معذور آدمی کی دیکھ بھال کے لئے ۱۶ سالہ لڑکے کی ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ کھانا رہائش مفت ہوگی۔
رابطہ کے لئے
روزنامہ الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah